

## 11522- کیا اللہ تعالیٰ سے قنّاء اور تقدیر کے رد کا سوال کرنا جائز ہے

### سوال

مندرجہ ذیل عبارت جس کے ساتھ لوگ دعاء کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟  
(اے اللہ میں تجھ سے قنّاء کو لوٹانے کا سوال نہیں کرتا لیکن میں اپنے اوپر تیری مہربانی کا سوال کرتا ہوں)

### پسندیدہ جواب

یہ دعاء زبان زد عام ہے جو کہ اس لائق نہیں کہ یہ دعاء کی جائے کیونکہ اگر قنّاء میں کوئی برائی ہو تو اللہ تعالیٰ سے اسے رد کرنے اور لوٹانے کا سوال کرنا مشروع کیا گیا ہے۔  
اور اسی لئے امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں یہ باب باندھا ہے جس میں وہ کہتے ہیں (جس نے بد بختی کے لاحق ہونے اور بری قنّاء سے اللہ کی پناہ مانگی اسکے متعلق باب) اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے" المطلق 1-2

پھر اسکے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ذکر کیا ہے:

(آزمائش کی سختی اور بد بختی کے لاحق ہونے اور بری قنّاء سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو)۔ بخاری کتاب القدر 7/215.